More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

باب نمبر 28

ملی نغمہ (نظم)

اہم الفاظ اور معنی:

الفاظ	معنی	الفاظ	معنی
تا بہ ابد	ابتدا سے انجام تک	سعی	کوشش
تغیر	تبدیلی	مصطفوی	حضرت ﷺ کے امتی
استعمار	باطل، ناحق، ظلم وستم	ارذل	گھٹیا، کم تر
عالم	دنیا	کل	تمام
مسلک	طریقہ کار	دادِ شجاعت	بہادری

نظم کا مرکزی خیال:

"ملی نغمہ" کے عنوان کے یہ نظم جمیل الدین عالی کی تحریر کردہ ہے۔ اس نظم میں بیان کیا گیا ہے کہ مسلمانوں کا تعلق دین اسلام سے ہے اور اسلام ایک مکمل دین ہے جو نیکی کی جدوجہد اور برائی کے خلاف جنگ کرنے کی تعلیم دیتا ہے۔ مسلمان حضرت محمد ﷺ کے امتی ہیں اور دنیا بھر میں امن کا پرچار کرنے والی قوم ہیں۔

نظم کا خلاصہ:

اس نظم میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ سب سے بڑا ہے اور مسلمان توحید پرست قوم ہیں وہ اللہ کی عبادت کرتے ہیں اور اس سے مدد مانگتے ہیں مسلمان ہمیشہ سے کوشش اور تبدیلی پر ایمان رکھتے ہیں۔ مسلمان اپنے دین کی تعلیمات کی پیروی کرتے ہیں۔ مسلمانوں کا دین ایک مکمل دین اور دین حق ہے جو برائی کا قلع قمع کرتا ہے اور نیکی اور بھلائی کی شمعیں روشن

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

کرنے کی طرف راغب کرتا ہے۔ مسلمانوں کا طریقہ کار پوری دنیا کو امن کی دعوت دینا ہے۔ مسلمان ظلم وستم کے خلاف ہمیشہ برسرپیکار رہے ہیں۔ مسلمان دنیا میں امن اور حق کا پیغام پھیلانے پر یقین رکھتے ہیں اور یہ نعرہ بلند کرتے ہیں اللہ بڑا ہے اور اللہ ہی سب سے بڑا ہے۔ تمام تر قوت اور اختیار اللہ تعالیٰ کو ہی حاصل ہے۔

حل شدہ مشق

سوال نمبر ۱: نیچے دیئے گئے سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

(الف): مصطفوی سے کیا مراد ہے؟

جواب: مصطفوی سے مراد پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی امت یعنی مسلمان ہیں۔ مسلمان حضرت محمد ﷺ سے محبت اور عقیدت رکھتے ہیں اور ان کی سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

(ب): دین مکمل کیا مطلب ہے؟

جواب: دین مکمل سے مراد وہ دین ہے جو کہ فطرت کے تقاضوں کے عین مطابق ہو۔ جس دین میں زندگی کے تمام پہلوؤں کے بارے میں قیامت تک رہنمائی فراہم کردی گئی ہو اور یہ دین اسلام ہے۔

(ج): ہمارا عام مسلک کیا ہے؟

جواب: پوری دنیا میں امن پھیلانے کی کوشش کرنا اور پوری دنیا کو امن کی دعوت دینا ہمارا عام مسلک ہے۔

(د): سعی وتغیر کے ولی سے شاعر کی کیا مراد ہے؟

جواب: سعی وتغیر کے ولی سے شاعر کی مراد ہے کہ مسلمان قوم ایک بنیاد پرست قوم نہیں ہے بلکہ یہ وہ قوم جو کوشش کرنے اور اچھی تبدیلی لانے پر یقین رکھتی ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ہ): اس نغمے کا مرکزی خیال کیا ہے؟

نظم کا مرکزی خیال:

جواب کیلئے "نظم کا مرکزی خیال" دیکھئے۔

سوال نمبر۲: درج ذیل مرکبات کے معنی لکھیے:

مرکبات	معنی
ا۔ تا بہ ابد	ابتدا سے انتہا تک
۲۔ باطل ارزل	برائی تا حُسن ظلم و ستم
۳۔ جدوجہد مسلسل	ہمیشہ جاری رہنے والی کوشش
۴۔ دادِ شجاعت	بہادری کی تحسین و تعریف
۵۔ دورِ ستم	ظلم کا زمانہ

سوال نمبر۳: درج ذیل کے ہم قافیہ تحریر کیجئے:

الفاظ	ہم قافیہ الفاظ
ا۔ ولی	کلی، اردلی، چلی، چلی
۲۔ باطل	کامل، جاہل، شامل، بسمل
۳۔ پیغام	کام، نام، خام، جام
۴۔ مکمل	اکمل، ململ، جنگل، منگل
۵۔ اکبر	رہبر، دلبر، برتر، خاکستر

سوال نمبر۴: اس نغمے کو سادہ نثر میں لکھیے:

جواب کیلئے نظم کا خلاصہ دیکھیے:

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

جواب: ملت کی اہمیت

مشترکہ معاشرتی مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے جب ایک معاشرے کے افراد جن کی ثقافت مشترکہ ہوتی ہے اکٹھے ہو جائیں تو ان کا یہ گروہ قوم کہلاتا ہے۔ قوم جذبہ قومیت سے بھرپور ہوتی ہے اس لئے قوم اپنا ایک علیحدہ وطن حاصل کرتی ہے تاکہ اس کا اپنا علیحدہ تشخص واضح ہو سکے۔ دین اسلام میں چونکہ مسلمانوں کو دی گئی تمام تر تعلیمات زندگی کے تمام پہلوؤں پر محیط ہیں اس لئے دین اسلام کی بنیاد پر مسلمانوں کا باہمی اتحاد ملت کہلاتا ہے۔
اسلام میں قوم کے بجائے ملت کے تصور کو اہمیت حاصل ہے۔

اسلام کے تصور ملت کے مطابق پوری دنیا کے مسلمان ایک ملت ہیں اور ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ اپنی ملت کی صفوں میں اتحاد قائم رکھیں اور ایک دوسرے سے تعاون کیلئے ہر وقت تیار رہیں۔ حضرت محمد ﷺ نے اپنے آخری خطبے حجتہ الوداع میں ارشاد فرمایا کہ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور تمام مسلمان ایک برادری ہیں۔

ملت کی اہمیت آج کے دور میں اور بھی زیادہ ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اسلام اور مسلمان دشمن قوتیں مسلمانوں کے اتحاد کو پارہ پارہ کرنے میں لگی ہوئی ہیں۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ اپنی ملت کے استحکام پر زور دیں اور ایک دوسرے سے تعاون کریں۔ دنیا کے کسی بھی حصے میں اگر مسلمان تکلیف میں ہوں تو پوری دنیا کے مسلمانوں کو مل کر ان کی مدد کرنا چاہیے۔ ملت کا استحکام مسلمانوں کی ترقی اور خوش حالی کا واحد ذریعہ ہے۔ ملت کی بدولت ہی مسلمان اپنے مسائل سے چھٹکارا حاصل کر کے ایک بار پھر دنیا میں ایسی قوت بن کر ابھر سکتے ہیں کہ باطل اس سے ٹکرا کر پاش پاش ہو جائے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ پوری دنیا کے مسلمان اس بات کو محسوس کر لیں کہ وہ ایک نبی حضرت محمد ﷺ کی امت ہیں اور باہمی اختلافات کو بھلا کر پوری طرح ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے کیلئے آمادہ ہو جائیں۔
علامہ اقبال نے اسی بات کو اپنے شعر میں بہت خوبصورت انداز میں بیان فرمایا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

قوم مذہب سے ہے، مذہب جو نہیں تم بھی نہیں
جذبِ باہم جو نہیں تو محفل انجم بھی نہیں
(علامہ اقبال)

سوال نمبر۶: طلبہ کو ملی اور قومی نغمے کا فرق سمجھایئے اور دیگر ملی نغموں سے روشناس کرایئے:

جواب: قومی نغمہ ایک ایسا گیت ہوتا ہے جس میں قوم کو وطن سے محبت کا پیغام دیا جاتا ہے اور قوم کیلئے ان کے جذبہ قومیت کو ابھارا جاتا ہے۔ اس کی شاعری وطن اور قوم سے وابستگی کو مستحکم بنانے کے مقصد کے تحت کی جاتی ہے۔

ملی نغمہ ایک ایسا گیت ہوتا ہے جس میں دین اسلام کی بنیاد پر مسلمانوں کو ایک ملت کے طور پر اجاگر کیا جاتا ہے۔ ملی نغمہ کی شاعری اس حقیقت کو واضح کرتی ہے کہ پوری دنیا کے مسلمان ایک ملت ہیں اور وہ اپنے دین کی بنیاد پر ایک باہمی رشتے میں منسلک ہیں اور اس لحاظ سے ایک ہی لڑی میں پروئے ہوئے ہیں۔

علامہ اقبال کا نام ملی اور قومی شاعری کے حوالے سے کسی تعارف کا محتاج نہیں۔

حفیظ جالندھری نے جو پاکستان کا قومی ترانہ تخلیق کیا وہ بھی ایک طرح سے ملی نغمہ ہے۔

1965ء کی پاک بھارت جنگ کے دوران کئی ملی نغمے تحریر کیے گئے جن میں کلیم عثمانی کا تحریر کردہ اے راہ حق کے شہیدو وفا کی تصویرو آج بھی بے حد مقبول ہے اور روح کو گرما دینے والا نغمہ ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com

Perfect24u.com